119026-طلاق کے بعد مٹیالے رنگ کا پانی آگیا

سوال

جب آدمی بیوی کو طلاق دے اور وہ اسی دن پاک ہوئی ہو اور جب اسے طلاق دی تو اس نے مٹیالے رنگ کا پانی دیکھا حالانکہ اس نے ایک نماز بھی ادا کرلی تھی، یہ علم میں رہے کہ ماہواری کی عادت ہمیشہ سات دن تھی، اور طلاق ساتویں روز ہوئی، یعنی اس نے براؤن رنگ کا پانی دیکھا اور زرد رنگ کا مادہ حتی کہ دوسرے ماہ جب وہ ماہواری سے فارغ ہوئی تو اس نے وہی چیز دیکھی لیکن اس کے فورا بعد طہر کی علامت آئی اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

حیض سے پاکی کی دو علامتیں ہیں دونوں میں سے ایک آجائے تو پاکی ہوجاتی ہے :

پہلی علامت :

سفید مادہ آنا عورتیں اسے جانتی ہیں.

دوسری علامت :

مکمل طور پر خشک ہوجانا، وہ اس طرح کہ اگر حیض والی جگہ پر روئی وغیرہ رکھی جائے تو وہ بالکل صاف شفاف نکلے اور اس پر خون یا زرد رنگ کا کوئی اثر نہ ہو.

الکدرہ : یہ براؤن رنگ کا مادہ ہوتا ہے، اور الصفرۃ : اگر تو طہر ثابت ہوجانے کے بعد آئے یعنی مٹیالے رنگ کا پانی آئے تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا، اور طہر سے قبل آئے تو یہ حیض کا حصہ ہے؛ کیونکہ ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث میں ہے :

"ہم طہر کے بعد براؤن اور مٹیالے رنگ کے مادہ کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (307) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح بخاری میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس بنا پر اگر عورت کو ان دو علامتوں میں سے کسی ایک کے آنے سے طہر آجائے اور پھر خاوند اسے طلاق دے چاہے غسل کرنے سے قبل تو اس کی طلاق واقع ہوجائیگی؛ کیونکہ یہ طلاق طہر کی حالت میں ہے.

اور اگر عورت نے ان دو علامتوں میں سے کوئی علامت نہ دیکھی ہو اور پھر وہ طلاق کے بعد براؤن یا مٹیالے رنگ کا مادہ دیکھے تو اس کی یہ طلاق حیض کی حالت میں طلاق ہوگی اور حیض کی حالت میں دی گئی طلاق میں اختلاف ہے جمہور اہل علم کے ہاں اور فقہاء اربعہ کا مسلک بھی یہی ہے کہ حیض کی حالت میں دی گئی طلاق واقع ہوجائیگی، لیکن بعض اہل علم نے اختیار کیا ہے کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوگی.

مزید آپ سوال نمبر (72417) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم